

تین حرف

بے کسی و بے سری پہ تین حرف
عاجزی و کمتری پہ تین حرف
عاجزوں پر جو ستم جائز رکھے
اس بہادر اور جری پہ تین حرف
شیوہ ہائے "بولٹائی" پر ہے تفت
عشوہ ہائے آذری پہ تین حرف

لٹ گئی جھرے میں عصمت اُن کی جب
بھیجتے ہیں ممبری پہ تین حرف
خود غرض ہے خود نما ہے خود پرست
قادیاں کی لیڈری پہ تین حرف
طرف ہستی تھے جناب میرزا
آپ کی پیغمبری پہ تین حرف
ہاپ دل پھینک اور بیٹا عشق باز
قادیاں کی ہسٹری پہ تین حرف!!!

(علامہ طاہر مرحوم)

روزنامہ آزاد، لاہور، احتجاج نمبر، ۵-جون ۱۹۵۱



احتجاج

برنگ دیدہ تر احتجاج کرتے ہیں
بدرِ قلب و جگر احتجاج کرتے ہیں
شہیدِ تیغ و تیر احتجاج کرتے ہیں
بہ اوجِ فکر و نظر احتجاج کرتے ہیں
وہ دیکھ دوں ستاروں کی مفلوں سے بھی دور
تمام اہلِ خبر احتجاج کرتے ہیں
شکستہ رنگ شکستہ نظر شکستہ نوا
برنگ آہ سر احتجاج کرتے ہیں
امیرِ قافلہ یہ دیکھ قافلہ والے
ہیں ناروا سفر احتجاج کرتے ہیں

میرے خدا تری غیرت کی بجلیاں ہیں کہاں
کچھ اہل ہنر احتجاج کرتے ہیں

(علامہ انور صابری مرحوم)

روزنامہ آزاد، لاہور، احتجاج نمبر، ۵-جون ۱۹۵۱

